سوال

(889) غیر مسلم بالغ لڑکی کا تعلیم کی غرض سے مسِ قرآن

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک غیر مسلم بالغ عورت ہمارے مدرسہ میں قرآنِ کریم کا ترجمہ پڑھنے کی خواہش مند ہے۔ کیا وہ قرآنِ کریم کے اوراق کو مَس کر سکتی ہے یا کیا طریقہ اختیار کیا جائے۔ (عبدالرزاق اختر، رحیم یار خان) (۲۰ مئی ۱۹۹۴ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصل یہ ہے کہ غیر مسلمہ کو پہلے مسلمان بنائیں پھر اسے قرآن کی تعلیم دیں۔ بصورتِ دیگر احتراز کیا جائے۔

امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

أَکْرَهُ أَنْ یَضَعَ الْقُرْآنَ فِی غَیْرِ مَوْضِعِهِ وَعَنْهُ إِنْ رَجَی مِنْهُ الْهِدَایَةَ جَازَ' (فتح الباری: ۱/۴۰۸)

''یعنی میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ کوئی قرآن کو بے محل رکھے۔''

اوران سے ایک روایت میں ہے اگر غیر مسلم کی ہدایت کی امید ہو تو جائز ہے۔ ورنہ ناجائز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، متفرقات: صفحہ: 603